[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance,2000

WHEREAS it is expedient further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (VIII of 2000), for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. Short title and commencement: - (1) This Act may be called the National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 10, Ordinance VIII of 2000.- In the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (VIII of 2000), in section 10, after sub-section (2), the following new sub-sections (3) and (4) shall be added, namely: -

"(3) Notwithstanding anything contained in this Ordinance or the rules made thereunder, the Authority shall not refuse to renew the National Identity Card of any citizen of Pakistan who has previously been issued a valid National Identity Card and has attained the age of sixty years, merely on the ground that such person is unable to produce documentary proof of residence in Pakistan prior to the year 1978 or documentary proof of parental citizenship.

Provided that the applicant furnishes an affidavit affirming uninterrupted residence in Pakistan together with certification from two adult Pakistani citizens, of sound mind and good repute, each holding a valid National Identity Cards, attesting to the applicant's identity and residence; and such evidence and certification shall be deemed sufficient proof of citizenship unless credible documentary evidence to the contrary is produced.

(4) The Authority shall prescribe form of the affidavit and eligibility criteria of witnesses for the purposes of this sub-section."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this Bill is to address a longstanding grievance faced by elderly Pakistani citizens who, despite having been issued valid National Identity Cards in the past, are denied renewal due to their inability to furnish proof of residence before 1978 or parental citizenship documents.

Such documentary requirements are, in many genuine cases, impossible to meet due to loss of records, displacement, migration, or administrative limitations of earlier decades. The present law and rules do not provide an alternative verification mechanism, thereby causing undue hardship, social exclusion, and violation of fundamental rights.

This amendment creates a statutory exception for senior citizens (60 years and above) by allowing them to renew their NICs on the basis of a sworn affidavit and witness certification, unless there is credible contrary evidence. It balances the need for identity verification with compassion and fairness, and aligns NADRA's procedures with constitutional guarantees of equality, dignity, and freedom of movement.

SD/-
DR. SHARMILA FARUQUI
MEMBER, NATIONAL ASSEMBLY

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفوز نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء، دفعہ ۱۰ میں ترمیم۔** نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں، دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعات (۳) اور (۴) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳) بلالحاظ اس امر کے کہ آرڈیننس ہذا یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں کچھ مذکور ہو، اتھارٹی پاکستان کے کسی بھی ایسے شہری کے قومی شناختی کارڈ کی تجدید کرنے سے انکار نہیں کرے گی، جسے ماضی میں ایک کارآمد قومی شناختی کارڈ جاری کیا جا چکا ہو اور وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ چکا ہو، صرف اس بنیاد پر کہ ایسا شخص سال ۱۹۷۸ء سے قبل پاکستان میں رہائش کا دستاویزی ثبوت یا اپنے والدین کی شہریت کا دستاویزی ثبوت پیش کرنے سے قاصر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ درخواست گزار پاکستان میں مسلسل رہائش پذیر رہنے کی تصدیق کرتے ہوئے ایک حلف نامہ پیش کرے اور اس کے ساتھ ذہنی طور پر صحت مند، اچھی شہرت اور کارآمد قومی شناختی کارڈز کے حامل دو بالغ پاکستانی شہری درخواست گزار کی شناخت اور رہائش کی تصدیق کریں؛ اور ایسے ثبوت اور تصدیق کو شہریت کا کافی ثبوت سمجھا جائے گا، جب تک کہ اس کے برخلاف قابل اعتبار دستاویزی ثبوت پیش نہ کیا جائے۔

(۴) اتھارٹی ذیلی دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے حلف نامہ کا فارم اور گواہوں کی اہلیت کا معیار تجویز کرے گی۔"

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد ایک طویل عرصہ سے ان بزرگ پاکستانی شہریوں کو در پیش شکایات کا ازالہ کرنا ہے، جنہیں ماضی میں کارآمد قومی شناختی کارڈز جاری کیے جانے کے باوجود اس بناء پر ان کی تجدید سے انکار کیا جاتا ہے کہ وہ سال ۱۹۷۸ء سے قبل رہائش رکھنے کا ثبوت یا اپنے والدین کی شہریت سے متعلقہ دستاویزات پیش کرنے سے قاصر ہیں۔

بہت سے مستند کیسز میں، ریکارڈ کے ضیاع، نقل مکانی، ہجرت، یا گزشتہ دہائیوں کی انتظامی مشکلات کے باعث ایسی دستاویزی مقتضیات کی تعمیل کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ مروجہ قانون اور قواعد تصدیق کے کسی متبادل طریق کار کی صراحت نہیں کرتے۔ لہذا، اس سے غیر ضروری مشکلات، سماجی لاتعلقی، اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزیاں جنم لیتی ہیں۔

یہ ترمیم (ساٹھ سال اور اس سے زائد عمر کے) بزرگ شہریوں کو تحریری حلف نامہ اور گواہ کی تصدیق کی بنیاد پر اپنے قومی شناختی کارڈز کی تجدید کی اجازت دیتے ہوئے ان کے لیے قانونی استثناء تخلیق کرتی ہے، جب تک کہ اس کے برخلاف کوئی قابل بھروسہ ثبوت موجود نہ ہو۔ یہ شناخت کی تصدیق کی ضرورت اور ہمدردی اور انصاف کے مابین توازن قائم کرتی ہے اور نادرا کے طریق ہائے کار کو مساوات، وقار اور نقل و حرکت کی آزادی کی آئینی ضمانتوں سے ہم آہنگ کرتی ہے۔

دستخط/-

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی

رکن، قومی اسمبلی۔